

بسم الله الرحمن الرحيم

بحر ہند میں امریکی بحریہ کے خلاف مجاہدین کی کارروائی

اہداف و مقاصد

اسامہ محمود (حفظہ اللہ)

ترجمان، القاعدہ برصغیر

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد:

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں جس نے جماعت قاعدۃ الجہاد کی برصغیر میں قائم ہونے والی نئی شاخ کے مجاہدین کو بحر ہند کے پانیوں میں امریکی بحریہ اور اس کے حلیفوں پر حملے کی منصوبہ بندی کرنے، اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے اور اسے تنفیذ کے آخری مراحل تک پہنچانے کی توفیق دی۔ آئی ایس پی آر اور بحریہ کے ترجمان کی جانب سے جاری کیے گئے بیانات کے ذریعے پاکستانی فوج اس واقعہ کی اصل تفصیلات اور حقیقی اہداف کو چھپانے کی بھرپور کوشش میں ہے۔ امریکہ نواز پالیسیوں کی ناکامی چھپانے اور دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے بحریہ کے ترجمان نے اس واقعہ کو محض پاکستانی بحریہ کے کراچی میں موجود نیول ڈوک یارڈ پر حملے کی کوشش قرار دیا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کارروائی کا اصل ہدف بحر ہند میں موجود امریکی بحری بیڑہ تھا، جس کو پاکستانی بحریہ ہی کے جنگی بحری جہازوں، بشمول پی این ایس ذوالفقار کے ذریعے ہدف بنایا جاتا تھا۔ افواج پاکستان نے اپنی صفوں میں ہونے والی اس بغاوت کو چھپانے کے لیے یہ بیان بھی جاری کیا کہ تمام حملہ آور باہر سے آئے تھے اور ان کا پاکستان بحریہ سے کوئی تعلق نہیں تھا، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اس مبارک کارروائی میں شامل تمام افراد نیوی کے کمشنڈ افسران تھے۔

ہم ان بہادر افسران کو سلام پیش کرتے ہیں جو کفریہ نظام سے باغی اور اللہ کے وفادار بندے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی کتاب دل کی آنکھوں سے پڑھنے کی توفیق دی۔ انہوں نے علماء جہاد کی دعوت پہ لبیک کہتے ہوئے، ترقی اور آسائشوں کی دوڑ سے علیحدگی اختیار کی اور قافلہ جہاد میں شامل ہو کر دشمنان اسلام پر قہر بن کر ٹوٹے۔

یہ محض امریکہ کے خلاف ایک کارروائی نہ تھی، بلکہ اس سے بڑھ کر یہ پاکستان بحریہ کے ان غیور افسران کی جانب سے اس غلامانہ پالیسی کے خلاف واضح علم بغاوت بھی تھا جس کے نتیجے میں جرنیلوں، مفاد پرست سیاستدانوں اور امریکہ نواز بیوروکریسی کی شیطانی مثلث نے اس خطے کے مسلمانوں کو امریکی رضا کی بھینٹ چڑھا ڈالا ہے۔ اللہ کے فضل سے، یہ اس نظام کی شکتہ فسیلوں میں پڑنے والی ایک اور دراڑ ہے۔۔۔ انشاء اللہ! کفر اور ظلم پر مبنی اس نظام سے بغاوت کا یہ سلسلہ اب رکنے والا نہیں۔

فوج، فضائیہ اور بحریہ سے تعلق رکھنے والے ہر اس افسر اور سپاہی جس کے دل میں ایمان کی کچھ رمتن باقی ہے، اس کے لیے اسلام کے یہ جانثار سپوت یہ پیغام چھوڑ گئے ہیں کہ اللہ کے دین اور رب ذوالجلال کی رضا کے حصول کے مقابل امریکی غلامی پر مبنی یہ چند ٹکوں کی نوکری اور دنیا کی عارضی آسائشیں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ یہ کارروائی ان افسران اور سپاہیوں کے لیے بھی مشعل راہ ثابت ہوگی جو اب تک افواج پاکستان کی امریکہ نواز پالیسیوں پر اپنے غیظ و غضب کو دل میں دبائے بیٹھے ہیں، کہ وہ اس ظالمانہ نظام کے خلاف بغاوت کریں اور کفر کی خاطر اپنی جانیں گنوانے کی بجائے رب کے دین اور اس کی شریعت کی بالادستی کی خاطر اپنے لہو کا نذرانہ پیش کریں۔

امریکہ کو ہدف بنانے کی وجوہات

جماعت قاعدۃ الجہاد بر صغیر شہید اسلام اور محسن امت شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کے منہج پر عمل پیرا ہے اور کفر کے سردار امریکہ کو اپنا اولین دشمن اور اپنی عسکری قوت کا اولین ہدف شمار کرتی ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں۔

- امریکہ اسلام کو اپنا سب سے بڑا دشمن اور اپنے وجود کی نظریاتی بنیادوں کے لیے بنیادی خطرہ سمجھتا ہے۔ امریکہ اسلام کے خلاف ایک بھرپور جنگ برپا کیے ہوئے ہے جس کے خدوخال ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید واضح ہوتے جا رہے ہیں۔ غلبہ اسلام کے لیے اٹھنے والی ہر تحریک کی بیخ کنی کو امریکہ اپنا اولین فرض سمجھتا ہے۔
- امریکہ اسرائیل کا سرپرست اعلیٰ اور اس ظالم اور فاسد صہیونی ریاست کے وجود کا اصل سبب ہے۔ غزہ اور فلسطین میں ہماری ماؤں، بہنوں اور بھائیوں پہ ڈھائے جانے والے ایک ایک ظلم میں برابر کا شریک ہے۔
- مسلمان خطوں، بالخصوص شام، عراق، یمن، مالی، برما، بنگلہ دیش، افغانستان، پاکستان، بھارت اور باقی اسلامی دنیا میں بہنے والے مسلم خون اور مسلمانوں کی حالت زار کا بنیادی ذمہ دار بھی امریکہ ہی ہے۔
- جدید نوآبادیاتی نظام میں امریکہ نے اپنے کٹھ پتلی حکمرانوں اور خائن افواج کے ذریعے مسلمان دنیا پر اپنا قبضہ جما رکھا ہے۔ انہی آلہ کاروں کے ذریعے امریکہ امت مسلمہ کے بیش قیمت وسائل لوٹنے میں مصروف ہے جبکہ مسلمانوں کی اکثریت لقمہ عیش سے بھی محروم ہے۔
- مسلمان عوام کے دین اور دنیا کی بربادی کے لیے امریکہ مسلمان ممالک میں الحاد اور ارتداد کی تحریکوں کی بھرپور سرپرستی کر رہا ہے۔

بحری اہداف کو کیوں چنا گیا؟

- امریکہ کی بحری قوت۔۔۔ جو ظلم کی اس سلطنت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔۔۔ اسی کے بل بوتے پر امریکہ اور اس کے اتحادی مسلمان دنیا، بالخصوص سرزمین حرمین پر اپنا معاشی اور عسکری حصار قائم کرنے میں کامیاب ہو پائے ہیں۔ اپنی سات بحری کمانڈز کے ذریعے امریکہ نے دنیا کے سمندروں پہ قبضہ جما رکھا ہے۔ سمندروں میں اس عسکری صلاحیت کی بنا پر امریکہ نے مسلم دنیا کی اہم آبی گزرگاہوں اور سمندری تجارتی راستوں پر اپنا تسلط قائم کر رکھا ہے۔ یوں امریکہ مسلمان دنیا کے وسائل لوٹنے میں مصروف ہے۔ جبکہ مسلمانوں سے لوٹے ہوئے یہی وسائل ان پر مسلط امریکی جارحیت کے نتیجے میں آگ اور خون کی بارش بن کر برستے ہیں۔
- امریکی بحری اڈوں سے ہی جنگی جہاز پرواز کر کے افغانستان، پاکستان، یمن، اور عراق کے مظلوم مسلمانوں پہ آتش و آہن کی بارش برساتے ہیں۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے خلاف برسر پیکار صلیبی افواج کو بنیادی رسد بھی اسی بحری قوت کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔
- لہذا ہم امریکہ کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ جب تک تم اسلام کے خلاف اپنی یہ جنگ بند نہیں کرتے، اسرائیل کی حمایت اور امداد جاری رکھتے ہو، اور مسلم عوام پہ بزور قوت مسلط مرتد حکمرانوں کی حمایت کرتے ہو، تمہاری اور تمہارے اتحادیوں کی صفوں سے میجر نضال حسن اور پاکستان نبوی کے ان افسران کی طرح اللہ کے اطاعت گزار مجاہد بندے نکلتے رہیں گے اور تمہارے بدترین خدشات کو حقیقت کا روپ دیتے رہیں گے۔

انشاء اللہ، عنقریب اس مبارک کارروائی کی مزید تفصیلات بھی منظر عام پر لائی جائیں گی۔

واللہ غالب علیٰ أمرہ ولكن اکثر الناس لا یعلمون

وصلی اللہ وسلم علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ أجمعین

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین